

سیریل نمبر 22457 نام نبیل
تاریخ 7/14/2014 پتہ حیدر آباد
رابطہ نمبر موضوع نماز عید
رای میل کاتب عبد البصیر عزیز

بخدمت جناب مفتی صاحب
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مسئلہ یہ ہے کہ ہمارے ممالک ہر سال عید اور بقرہ عید کی نماز مسجد کے باہر روڈ پر کروائی جاتی ہے جبکہ مسجد میں کافی گنجائش ہے
باہر روڈ پر نماز پڑھانے کی وجہ یہ ہے کہ ہماری مسجد کے اطراف میں اہل تشیع، عیسائی اور بریلوی طبقہ کے لوگ رہتے ہیں تاکہ ان کو مسلمانوں کی طاقت کا اندازہ ہو
یاد رہے کہ جس روڈ پر نماز پڑھائی جاتی ہے وہ شہر میں داخل ہونے کی مین شاہراہ ہے اس کو نماز کے لئے روکا جاتا ہے اور یہ بھی یاد رہے کہ اگر اہل حق اس مین
شاہراہ پر نماز نہ پڑھائیں تو قریب ہی بدعتیوں کی مسجد ہے ہو سکتا ہے کہ پھر وہ اس مین شاہراہ پر نماز پڑھائیں صورت مصلوہ میں از روئے شرع عید اور بقرہ عید کی
نماز مسجد سے باہر پڑھنا کیسا ہے؟

انتظامیہ

جامع مسجد سبز آرائیں پھلیلی
حیدر آباد

عیدین کی نماز میں مستحب یہ ہے کہ مسجد سے باہر کسی وسیع میدان وغیرہ میں
اداء کی جائے تاکہ مسلمانوں کی قوت و شوکت کا اظہار بھی ہو اس لئے اگر تین
شاہراہ کو بند کرنے کی صورت میں آمد و رفت کیلئے آسانی کوئی متبادل راستہ موجود
ہو اور عمارتوں کو اس سلسلہ میں کوئی زحمت نہ ہو تو ایسی صورت میں روڈ پر
بھی نماز پڑھنا جائز اور درست ہے، ورنہ روڈ پر نماز کی بجائے مسجد میں نماز کا اہتمام
کیا جائے۔

فی الدر المختار: (ثم خروجه ماشياً الى الجبانة) وہی

المصلی العام۔۔۔ (و الخروج إليها) أيا الجبانه لصلاة العيد ۱۵ من ۱۴۳۳ھ
(سنة ۱۴۳۳ وان وسعهم المسجد الجامع) هو البصير اه (ج ۲ ص ۱۶۹)

واللہ اعلم بالصواب
عبد البصیر عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائنس کراچی
۱۷/ رمضان المبارک / ۱۴۳۵ھ

الموا محمد
بندہ مادر جان غلام محمد
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۲/ ۹/ ۱۴۳۵ھ

کو اہو
مدرسہ بنوریہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۲/ ۹/ ۱۴۳۵ھ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ